© rasailojaraid.com

ہے۔ چوتھے باب میں پوری کتاب کے حوالے دیے گئے ہیں۔ مصنف نے جملہ تفاسیر کے پہلے ایڈیشن سے لے کر اس کتاب کے سالِ تصنیف تک جتنے ایڈیشن مل سکے، ان سب کے کتابیاتی کوائف بھی درج کیے ہیں۔ اسلوبِ بیان علمی وقار کا حامل ہے۔ مصنف کی تحقیقی و تنقیدی محنت قرآن کے مطالعے کے شائقین کے لیے یقیناً ایک نعمت ہے۔ (ظفر حجازی)

پیامِ سیرتؐ، عصرِ حاضر کے پس منظر میں، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی۔ ناشر: زم زم پبلشر، شاہ زیب سنٹر، اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۳۲۷۲۵۶۷۳-۰۲۱۔ صفحات: ۳۰۸۔ قیمت: درج نہیں۔

حضور اکرمؐ کی حیاتِ مبارکہ، آپؐ کی احادیث اور آپؐ کی سنت کی توضیح و تشریح کے لیے اہلِ علم ہر دور میں مستعد رہے ہیں۔ اُردو زبان میں بھی سیرت النبیؐ پر بے شمار کتابیں تحریر کی گئیں اور کتب احادیث کے تراجم و تشریحات پر مبنی متعدد کتب اہلِ علم میں متداول ہیں۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کو برعظیم کے علماے دین میں ممتاز مقام حاصل ہے۔ ان کی اس کتاب میں حضور اکرمؐ کی سیرت کے متعدد پہلوؤں پر ایمان افروز اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ کتاب کے پہلے باب میں مطالعہ سیرت کے مبادی بیان ہوئے ہیں۔ دوسرے باب میں حضور اکرمؐ کی حیاتِ مبارکہ کے واقعات قلم بند کیے گئے ہیں۔ تیسرے باب میں سیرت النبیؐ کے سبق آموز پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے اور چوتھے باب میں اُمت مسلمہ پر نبیؐ کے حقوق بتائے گئے ہیں۔

مصنف کی یہ کوشش قابلِ تعریف ہے کہ سیرت النبیؐ کے واقعات کے بیان میں ان سے حاصل ہونے والے سبق کو اُجاگر کیا گیا ہے تاکہ قارئین اسے آج کی زندگی میں راہنما بنائیں۔ یہ احساس دلانے کی کوشش بھی کی ہے کہ حضور اکرمؐ پر ہمارے ایمان کا تقاضا کیا ہے۔ ہمیں اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہنا چاہیے۔ اسی ضمن میں ختم نبوت کے مباحث پر بھی خامہ فرسائی کی گئی ہے۔

اسلوبِ بیان داعیانہ اور واعظانہ ہے۔ سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں کو علمی انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کوشش میں مصنف کا قلم افراط و تفریط کا شکار نہیں ہوا۔ کتاب ہرچند کہ متعدد مضامین کا مجموعہ ہے، تاہم ان مضامین میں ایک معنوی ربط موجود ہے۔ سیرت النبیؐ کے موضوع پر یہ کتاب یقیناً اپنے پُراثر بیان کے باعث قارئین کو پسند آئے گی۔ (ظفر حجازی)

© rasailojaraid.com